ایمان والے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ سے بہت مضبوط اور بے پناہ محبت کرتے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَ عِبَادَهُ فَأَحَبُّوهُ وَشَكَرُوهُ، فَاللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيُّومُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّهَا مِنْ أَسْبَابِ مَحَبَّتِهِ جَلَّ فِي عُلَاهُ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ)[1].

رفیقانِ ملت ِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ اللہ جَلَّ جَلَالُهُ اور اس کے رسولِ مقبول ﷺ کی محبت ایمان کی دلیل اور ہر کامیابی کی بنیاد ہے اسی لئے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ کی منجملہ دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل ہے:«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ»[2]. الٰہی! میں تجھ سے تیری محبت کا اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل سے محبت طلب کرتا ہوں جو تیری محبت سے قریب کردے، الغرض اللہ تعالیٰ کی محبت پاکیزہ نفوس کیلئے غذا اور پاکباز دلوں کیلئے نعمت ہے محبتِ الٰہی درحقیقت انبیاء ورُسل علیہم السلام کا مطلوب اور مؤمنین کا مقصود ہے جس کی طرف یہ حضرات سبقت کرتے ہیں اور اس کی خواہش وتمنا رکھتے ہیں اللہ ربُّ العزت کا فرمان ہے:(وَالَّذِينَ

(١) التوبة: ٤.
(٢) الترمذي: ٣٢٣٥.

آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ[1]. اور جو ایمان والے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ انتہائی قوی محبت ہوتی ہے پھر ہم اپنے رب سے کیسے نہ محبت کریں جبکہ اس نے اپنی نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت فرمائی ہے، اپنی سخاوت وکرم کے ذریعے ہم سے مؤدت کا اظہار کیا ہے، ہم کو اپنا کثیر لطف وانعام بخشا ہے اور ہمیں اپنا ہر قسم کا فضل وکرم عطا کیا ہے چنانچہ باری تعالیٰ ﷻ کا فرمان ہے :(اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ)[2]. اللہ ہی تو ہے جس نے تمھارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو ایک چھت (کے مثل) بنایا اور اس نے تمھاری صورت گری کی پس تمھاری صورتوں کو حسین بنایا اور پاکیزہ چیزوں میں سے تمہیں روزی عطا کی وہ ہے اللہ جو تمھارا رب ہے غرض بڑی برکت والا ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے محبتِ الٰہی کی تمنا کرنے والو! ہم پر لازم ہے کہ ہم اللہ کے ذِکر وشکر پر مداومت اختیار کرکے اس کی محبت اپنے دلوں میں مضبوط کریں اور تلاوتِ کلام اللہ کی کثرت کرکے اور اس کے معانی میں غور کرکے عظمت الٰہی اپنے دلوں بٹھائیں نیز قرآن پر عمل کرکے اپنے قلوب میں رب کریم کی محبت پختہ کریں اللہ سے محبت کرنے والوں کیلئے کوئی بھی چیز اپنے محبوب کے کلام سے زیادہ شیریں نہیں ہوتی پس محبوب کا کلام ان کے دلوں کیلئے سراپا لذت ہے اور ان کیلئے سب سے اعلیٰ مقصود ومرغوب ہے[3] چنانچہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو

---

(١) البقرة: ١٦٥.
(٢) غافر: ٦٤.
(٣) جامع العلوم والحكم: (٣٤٢/٢).

شخص یہ جاننے کی خواہش رکھتا ہو کہ اس کو اللہ ربّ العزت سے محبت ہے تو وہ اپنے آپ کو قرآن کی کسوٹی پر پیش کردے پس اگر اس کو قرآن سے محبت ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے اللہ سے محبت ہے کیونکہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے [1] اسی طرح اللہ سے محبت کرنے والوں کو حسن اخلاق اور نیک اعمال کے ذریعے اپنے دلوں میں اس کی محبت مستحکم کرنی چاہیے نبی کریم صاحبِ خُلُق عظیم ﷺ کا ارشاد ہے :«مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، أَوْ يُحِبَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ؛ فَلْيَصْدُقْ حَدِيثَهُ إِذَا حَدَّثَ، وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا ائْتُمِنَ، وَلْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ» [2]. جس کو اس بات سے خوشی ہوتی ہو کہ وہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت کرے یا اللہ اور اسکے رسول اس سے محبت کریں تو اسکو چاہیے کہ وہ جب بات کرے تو سچ بولے اور جب اسکے پاس امانت رکھی جائے تو امانت داری سے کام لے اور اپنے تمام پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے یا اللہ ! ہمکو اپنی محبت، اور اس شخص کی محبت عطا کر جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور ہر اس عمل سے محبت عطا کر جو تیری محبت سے قریب کردے نیز ہم سبکو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرما

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)[3].

---

(١) السنة لعبد الله بن أحمد: (١/١٤٨).
(٢) شعب الإيمان: (٣/١١٠).
(٣) الصافات: ١٨٠- ١٨٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَأَتْ مَحَبَّتُهُ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ، فَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

رب ارحم الراحمین سے محبت کرنے والو! مؤمنین مخلصین ایمان کی لذت و حلاوت محسوس کرتے ہیں کیونکہ انکے دلوں میں اللہ کی محبت مستحکم رہتی ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ» تین خصلتیں جس بندے میں بھی ہوں گی اسے ایمان کی حلاوت اورلذت نصیب ہوگی (آپ ﷺ نے ان تین میں پہلی خصلت یہ ذکرفرمائی: «أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا»[1]. اس کے نزدیک اللہ اور اس کے رسول کی محبت ماسوا سے بہت زیادہ ہو، الغرض اللہ جل جلالہ اوراس کے رسول مقبول ﷺ کی محبت ہر نیک بختی کی بنیاد ہے نیز جنت میں داخلے کا اوردیدارِ الٰہی سے مشرف ہونے کا ذریعہ ہے چنانچہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک صاحب نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ توآپ ﷺ نے دریافت فرمایا: «وَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟». اس کے لئے تم نے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا میں نے اس کے لئے کوئی خاص تیاری تو نہیں کی ہے، لیکن میں اللہ اور اسکے رسول سے محبت کرتا ہوں تورحمتِ تمام ﷺ نے فرمایا: «أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ»[2]. تم اسی کے ساتھ رہوگے جس

---

(١) متفق عليه.
(٢) متفق عليه.

سے تمہیں محبت ہے ،آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہے کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن : ایمان کو ہمارے لئے محبوب ومرغوب بنادے اوراس کو ہمارے دلوں میں آرستہ کردے،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.